بدھ
۲۹۔ جون ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۴۲ | بدھ ۔ ۱۸۔ محرم ۔ ۱۴۱۵ھ ‘۲۹۔ احسان ۷۳ ۱۳ ھش‘ ۲۹۔ جون ۱۹۹۴ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت‘ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا‘ اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا (اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ وہ بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں) اور دوسری جگہ فرمایا ہے (ان کو اس کا حاصل کرنا اتنی دور جا کر کس طرح نصیب ہو سکتا ہے) یعنی جو مجھ سے دور ہو۔ اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانون قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں اور ان ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے‘ مگر یہاں انسان کو قرب الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دور ہوتا ہے۔ اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص ۴۳۶)

جزاء سزا پر ایمان لانے سے انسان کامیاب ہو جاتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

یہ ایک فطرتی اصل ہے اور انسان کی بناوٹ میں داخل ہے کہ جزاء اور بدلے کے لئے ہوشیار اور سزا سے مضائقہ کرتا ہے۔ یہ ایک فطرتی مسئلہ ہے اور اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ایک بچہ بھی جب دیکھتا ہے کہ یہاں سے دکھ پہنچے گا وہاں سے ہٹتا ہے اور جہاں راحت پہنچتی ہے وہاں خوشی سے جاتا ہے چلّا چلّا کر بھی جزا لینے کو تیار رہتا ہے یہاں تک کہ فاسق و فاجر کی فطرت میں بھی یہ امر ہے۔

ایک آدمی کبھی یہ پسند نہیں کرتا کہ دوسرے کے سامنے ذلیل و خوار ہو۔ ہر ایک چاہتا ہے کہ معزز ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ فیل ہونے سے ایک بچہ کو کیسی ذلت پہنچتی ہے۔ بعض اوقات ان ناکامیوں نے خود کشیاں کرا دی ہیں۔ اور پاس ہونے سے کیسی خوشی ہوتی ہے۔ زمینداروں کو دیکھا جب بروقت بارش نہ ہو۔ پھل کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو کیسا رنج ہوتا ہے لیکن اگر غلہ گھر لے آئے تو کیسا خوش ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر حرفہ و صنعت والا دوکاندار۔ غرض کوئی نہیں چاہتا کہ محنت کا بدلہ نہ ملے اور بچاؤ کا سامان نہ ہو پس جب یہ فطرتی امر ہے تو اس کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایمان کا جزو رکھا ہے کہ جزاء سزا پر ایمان لاؤ۔ اللہ (جزاء سزا کے دن کا مالک) ہے روز روشن کی طرح اس کی جزائیں سزائیں ہیں۔ اور وہ مخفی نہ ہوں گی اور مالکانہ رنگ میں آئیں گی۔

جیسے مالک اچھے کام پر انعام اور برے کام پر سزا دیتا ہے اس حصہ پر ایمان لا کر انسان کامیاب ہو جاتا ہے۔ مگر اس میں سستی اور

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے لئے دعا کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے امریکہ سے بذریعہ فیکس اطلاع دی ہے کہ ان کی دوسری آنکھ کا آپریشن ۲۹۔ جون ۱۹۹۴ء کو ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے آپریشن کی کامیابی اور جلد شفایابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں۔

ولادت

○ مکرم منور احمد فضل صاحب سابق خوشنویس۔ روزنامہ الفضل ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۸۔ مئی ۱۹۹۴ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام اسامہ ولید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سلیم الدین احمد صاحب صدر محلہ دارالیمن غربی کا پوتا اور محترم قریشی مبارک احمد صاحب (وفات یافتہ) مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک و خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم محمد یوسف صاحب باغبان ناصر آباد فارم سندھ مورخہ ۲۰۔ جون کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

آپ موصی تھے اس لئے میت ربوہ لائی گئی۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ (آپ نے ایک لمبا عرصہ حضرت صاحب کی زمینوں میں باغبانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ آپ مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں سو تم خدا کی طرف آ جاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو۔ اور آسمانی قہر سے ڈرتے رہو کہ یہی راہِ نجات ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

غفلت کرنے سے ناکام رہتا ہے اور قرب الٰہی کی راہوں سے دور چلا جاتا ہے۔

(از خطبہ جنوری ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۹- احسان ۱۳۷۳ ہش ۲۹- جون ۱۹۹۴ء

وقف کی خوشیاں

انسانی زندگی غم اور خوشی کا امتزاج ہے۔ کبھی غم ہوتا ہے اور کبھی خوشی۔ غم کی کیفیت شدت اختیار کر جائے تو زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ انسان ہاتھ پاؤں مارتا ہے کہ غم کی کیفیت سے آزاد ہو جائے۔ بعض لوگ غم کو برداشت سے باہر پاتے ہوئے اپنی جان ہی گنوا بیٹھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر غم زندگی کے مختلف پہلوؤں میں سے ایک پہلو ہے تو دانشمندی تقاضا کرتی ہے کہ اسے برداشت کیا جائے۔ اور اس کا مقابلہ کیا جائے۔ یہ بھی تو ہم جانتے ہیں کہ انسان کی کوئی سی حالت بھی دائم نہیں رہتی۔ ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں۔ ہر چیز پانسہ بدلتی ہے۔ ہر بات رخ بدلتی ہے۔ اور ہر کیفیت کے سکے کا دوسرا رخ سامنے آنے لگتا ہے۔

خوشی بھی زندگی کا ایک پہلو ہے۔ کسی کو کم ملتی ہے کسی کو زیادہ۔ ملتی ضرور ہے۔ اور اس کا انحصار احساس پر بھی ہے۔ ایک ہی کیفیت کو ایک انسان بور سمجھتا ہے اور دوسرا اس سے خوشی محسوس کرتا ہے۔ خوشی میں بعض اوقات سب کچھ بھول جاتا ہے وہ یہ بھی بھول جاتا ہے کہ وقت بدل جایا کرتا ہے۔ خوشی چھن جایا کرتی ہے یا ویسے ہی خوشی کا وقت ختم ہو جایا کرتا ہے۔ غم اور خوشی کے متعلق بعض لوگ کہتے ہیں۔ اور ایک طرح سے ٹھیک ہی کہتے ہیں۔ جو خوشی گذر جاتی ہے اس کا غم لگ جاتا ہے اور جو غم گذر جاتا ہے وہ ہماری جھولیوں میں خوشیاں بھر جاتا ہے۔

یہ بات تو ہوئی زندگی کے دو پہلوؤں کے متعلق۔ یعنی غم اور خوشی۔ کیا ایسا بھی ممکن ہے کہ خوشی کو دوام حاصل ہو جائے۔ انسان ہمیشہ خوش ہی رہے۔ کوئی بات اس کے غم کا باعث نہ ہو۔ ہاں ایسا ہو سکتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔ "وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔ مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاتا ہے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے"۔

وقف کا مطلب ہے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں دے دینا اسی کی منشاء کے مطابق ہر کام کرنا۔ اور اپنے ہر کام کو دین کا حصہ بنا دینا۔ جو شخص اپنا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں دے دے اس کے لئے نہ ناکامی نہ حسرت۔ کامیابی ہی کامیابی۔ اور خوشیاں ہی خوشیاں۔

آیئے ہم اپنے آپ کو خدا تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں دے دیں اور اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو خوشیوں سے معمور کرلیں۔

ہم اپنی ذات میں کچھ بھی نہیں مگر اے دوست
خدا کی چٹکی میں آکر بہت بڑے ہیں ہم
ہر ایک چیز مسخر ہوئی ہے اپنے لئے
خدا کے سایۂ احسان میں کھڑے ہیں ہم

ابو الاقبال

○

جو تصور میں ترے گذرا وہ پل اچھا لگا
خوبصورت وصل کا نعم البدل. اچھا لگا

ان کہے کتنے سوالوں کے جواب آنے لگے
اور کتنے مسئلوں کا ایک حل اچھا لگا

جس گلی میں جھانکنا کار زیاں سے کم نہ تھا
اس گلی میں آنا جانا آج کل اچھا لگا

کم سہی، پر ملتا جلتا تو ہے اس چہرے کے ساتھ
آج پہلی بار مجھ کو بھی کنول اچھا لگا

ایک عرصہ بعد چٹخارہ زباں کو بھی ملا
ایک مدت بعد جو چکھا تو پھل اچھا لگا

بات یہ میری نظر میں کوئی معمولی نہیں
گر انہیں کوئی مرا شعر غزل اچھا لگا

شاعری اپنی ہمیں قدسی پسند آنے لگی
ہم کو اپنا بھی چلو۔ کوئی عمل اچھا لگا

عبد الکریم قدسی

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دار الضیافت ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قد بڑھانے کا نسخہ، سل کا مرض اور ایمرجنسی کی ادویہ کا تذکرہ

احمدی ڈاکٹروں اور دیگر افراد کو چاہئے کہ شہد پر منظم تحقیق کریں

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات بتاریخ ۶- جون ۱۹۹۴ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۶ جون- حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہومیو پیتھی کی کلاس میں ادویہ کے ذکر سے پہلے فرمایا کہ ہومیو پیتھی میں نئے نئے تجربوں سے فائدہ ہوتا ہے- کتب میں ساری باتیں نہیں ملتیں- اس لئے ضروری ہے کہ جو لوگ ہومیو پیتھی کے تجربات کریں وہ اپنی رپورٹیں حضرت صاحب کی خدمت بھجوا کریں-

اس کے بعد حضرت صاحب نے مختلف ادویہ کا ذکر فرمایا-

ایلنتھوس AILANTHUS اس کی نمایاں علامتیں پرسوتی بخار ہے- اگر رحم میں انفیکشن رہ جائے تو اس کے نتیجے میں پرسوتی بخار ہوتا ہے- اس سے دماغ پر بھی اثر ہو جاتا ہے- ٹائیفائیڈ میں بھی یہی علامتیں پائی جاتی ہیں-

قد بڑھانے کا نسخہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ جو بیماریاں خاندان کی امراض سے ہوتی ہوں- جن کا جین GENE سے تعلق ہو وہ ٹھیک نہیں ہوتیں- لیکن میں نے جو بعض تجربات کئے ہیں ان میں قد بڑھانے کے سلسلے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی ہے- یعنی ایسے کیس میں جس میں ماں باپ دونوں چھوٹے قد کے تھے ان کے بچے کا قد کامیابی سے بڑھ گیا- اس سلسلے میں روٹین کا نسخہ یہ ہے-

برائیٹا کارب BarytaCarb۲۰۰

بے سیلی نم Bacillinum۲۰۰

دونوں دوائیں ملا کر

برائیٹا کارب خون کی سپلائی دماغ کو درست کرنے کی چوٹی کی دوا ہے- روز مرہ کا ایک نسخہ یہ ہے

سیلیشیا Siliceax۶

کلکیریا فلوریکا Calcarea Fluoricax۶

کالی فاس Kali Phosx۶

اس نسخہ سے عموماً ۳۰ فیصد لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں- اگر فائدہ نہ ہو تو یہ ۳۰ میں دیں پھر ۲۰۰ میں پھر بعض اوقات ۲۰۰ کی بجائے ۱۰۰۰ اور پھر دس ہزار کی طاقت میں دیں-

اینٹی مونیم کروڈ
Antimonium Crud یہ کافی گہری اور وسیع الاثر دوا ہے- یہ کھانا زیادہ کھانے کی دوا ہے- جتنا مرضی کھانا کھائیں حتیٰ کہ الٹی ہونے والی ہو تو اس کی ایک خوراک کھانا پچا لے گی- اس کے علاوہ پاؤں کے موہکوں میں یہ چوٹی کی دوا ہے- پاؤں کے نیچے سخت کیل کی طرح موہکے ہو جاتے ہیں- ناخن بگڑ جانے کی بھی یہ دوا ہے- ناخن بگڑنا یا ناخنوں پر لکیریں پڑنا ضرور کسی بڑی بیماری کی علامت ہے-

ناخن بے جان ہوں- اس میں سورائینم Psorinum ۱۰۰۰ اہم دوا ہے- سورائینم گہری کمزوریوں سے تعلق رکھنے والی دوا ہے- حضرت صاحب نے فرمایا میں پوٹنسی کے معاملے میں نسبتاً درمیانہ ہاتھ رکھنے کا قائل ہوں- بعض ڈاکٹروں کو اونچی طاقت میں دوا دینے کا شوق ہوتا ہے- پہلے ۲۰۰ میں اور ۱۰۰۰ میں دیں- ۲۰۰ سے کم میں سورائینم نہیں دیتا-

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھی سے مراد ہے جس زہر سے بیماری ہوئی ہے اس سے ملتے جلتے زہر کو بطور دوا استعمال کیا جائے اور آئسو پیتھی سے مراد ہے جس بیماری کا سبب کوئی زہر ہو- اسی زہر کو اس کی شفا کے لئے استعمال کیا جائے- جس طرح نزلے کے لئے انفلوئنزینیم Influenzinum- یہ آئسو پیتھی ہے-

سل کا مرض حضرت صاحب نے سل کے بارے میں فرمایا کہ بے سیلی نم Bacillinum ۲۰۰ پھر ۱۰۰۰ دو دفعہ پھر دس ہزار پھر لاکھ اور پھر دس لاکھ میں استعمال کرا دیں تو ایسے شخص کو خواہ کتنا گہرا سلّی مادہ ہو- خواہ سارے خاندان کو ہو تو کوئی اثر نہ دکھائے گا-

خناق Depthirinum خناق کے مریض کو دیں تو کیوریٹو میں- خناق سے مراد ہے گلے میں ایسی خرابی جس کے تحت ایک تہہ یہ تہہ گندہ مادہ جم کر سانس کی نالیاں بالکل بند کر دیتا ہے- بڑی تکلیف سے بچہ مرتا ہے- حفاظتی ادویہ میں ڈپتھیرینم اونچی طاقت میں دیں- خناق کی علامتوں میں کالی میور کا بھی گہرا دخل ہے اینٹی مونیم کروڈ زبان کی Thick White Layer یعنی منہ کی پھپھوندی میں بھی مفید ہے- پیٹ میں بہت ہوا ہو- پسینہ بہت آتا ہو- موہکے سخت اور تکلیف دہ ہوں- اگر موہکوں میں شاخیں ہوں جیسے کینسر کا کٹا پھٹا زخم ہوتا ہے اس میں بہترین چیز نائٹرک ایسڈ Nitric Acid ہے-

کینسر کے زخموں میں ایک اور چیز بہت مفید ہے وہ ہے کہ صرف شہد زخم پر لگایا جائے- اس کے بارے میں ایلو پیتھک بھی ایسا ہی تجویز کرتے ہیں-

شہد: شہد کے بارے میں حضرت صاحب نے بتایا کہ رشیا (روس) میں شہد پر بڑی تحقیق ہوئی ہے- انگلستان میں بھی ہوئی ہے- کینسر کے زخموں کے لئے خالص شہد ہو- یہ جما ہوا نہ ہو بلکہ مائع صورت میں ہو- اس کے لگانے سے زخم سے پانی بہت نکلتا ہے یوں لگتا ہے کہ زخم نے سارا شہد نکال دیا ہے- آنکھوں کے زخموں اور آنکھوں کی بیماریوں میں شہد کی سلائی لگانا بہت مفید ہوتا ہے-

اس کے علاوہ یو فریزیا- ایلو مینم اور کاسٹیکم بھی آنکھ کے لئے بہت مفید ہیں- اینٹی مونیم ٹارٹ Antimonium Tart- دمے کے لئے اس وقت بڑی مفید ہے جب مریض اس آخری دموں پر ہو- مریض کی دفاعی قوتیں جواب دے دیں نتھنے سکڑ گئے ہوں- سانس نہ آرہا ہو- ایسی صورت میں تین دوائیں مفید ہیں-

کاربو ویج Carbo veg- اس کا ایک قطرہ بھی مفید ہوتا ہے- ماتھے سے جسم گرم ہونے لگتا ہے- حضرت صاحب نے فرمایا کہ مکرم نسیم شاہ صاحب (وفات یافتہ) کو جب پہلی بار دل کا اٹیک ہوا تو لگتا تھا کہ بالکل ختم ہو گئے ہیں- یہ حضرت مہر آپا صاحبہ کے بھائی ہیں- مجھے اطلاع ملی تو میں نے جا کر انہیں دیکھا اور کاربو ویج منہ میں ڈالی- ماتھا گرم ہونے لگا تو مجھے تسلی ہوئی کہ دوا نے اثر شروع کر دیا ہے- ڈاکٹر کے آنے تک سانس نارمل ہو گیا تھا- اس کے بعد وہ لمبا عرصہ زندہ رہے- میرے کام بھی کرتے رہے اور جو بھی جاتا تھا اس کی مدد کو اٹھ کھڑے ہوتے تھے-

حضرت صاحب نے فرمایا کاربو ویج کسی خاص مرض کی علامت نہیں- یہ علامتوں کے نام ہیں- یعنی یہ کہ جسم ٹھنڈا ہو- جسم کی دفاعی طاقت جواب دے چکی ہو- لیکن ابھی دماغ نہ مرا ہو-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امتہ الرؤف کی بہن عارفہ کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا- پہلے اسے کاربو ویج اور پھر کاسٹیکم دی گئی- پیشاب بالکل بند تھا- بچے کی پیدائش کے بعد اگر پیشاب بند ہو جائے تو کاسٹیکم فوری اثر کرتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایمرجنسی کی دوائیں ذہن پر نقش ہونی چاہئیں-

اینٹی مونیم کارب دمے کی انتہائی بگڑی ہوئی حالت میں- آرسنک جب سانس بالکل چھوٹا رہ جائے- جسم میں بے چینی ہو- سر ادھر ادھر مارے- ہل بھی نہ سکے- نبض بھی چھوٹی ہو جائے تو آرسنک اچھا اثر کرتی ہے-

ایمرجنسی کی دوائیں یہ تینوں دوائیں ایک دفعہ جب بیماری کو پلٹا دیں- تو فوراً دوسری دوا دیں- ہنگامی صورت کی دوائیں جو ہر مرض کے کرائسس (بحران) میں کام آئیں- اس کے بعد اگر اصل مرض کی تلاش نہ کی جائے تو تھوڑا فائدہ دے گی-

پھیپھڑوں کے فیل ہونے کی صورت میں سلفر ۲۰۰ لائیکو پوڈیم ۲۰۰ مفید اور مستقل اثر کرنے والی دوا ہے- یہ گہرے اثرات والی دوا ہے- وقتی نہیں ایسا مریض جو بالکل موت کے کنارے پر ہو- جبڑا بھی لٹک گیا ہو- لٹکے ہوئے جبڑوں کے لئے میوریٹک ایسڈ Muriatic Acid بہت فائدہ مند ہے- اس سے زیادہ اثر کاربو ویج کا ہے- موت کے قریب پہنچے ہوئے مریض کو دی جائے تو فوراً ہوش میں آجاتا ہے- اس میں بعض اوقات جوش و جنون کی علامتیں بھی ہیں- پھر سلفر بہترین ہے-

یہ ایمرجنسی کی دوائیں ہیں اس کے بعد پھر مستقل دوا چاہئے-

سمی سی فیوجا Cimicifuga عورتوں کی بیماریاں جن کا مینسز (ایام ماہواری) سے تعلق ہو- کوئی خرابی زبردستی دبا دینے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے- فوری نقصان دور کرنے کے لئے کاربو ویج ضروری ہے- اس کے بغیر جسم میں خون کا دوران بحال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہوتا اس سے جسم میں گرمی آتی ہے۔

اینٹی منی ٹارٹ: اس کا مزاج بھی سمجھنا چاہئے اس میں غصہ اور بدتمیزی پائی جاتی ہے۔ غصیلا بدتمیز یا بداخلاق بچہ یا عورت۔ یہ اس کی مستقل دوا بھی ہے۔ بعض دوسری علامات میں غم کے اثرات۔ گاؤٹی مزاج ہے۔ شاید گاؤٹی مریض بدمزاج ہو جاتے ہوں تاہم ہر گاؤٹ میں بدمزاجی نہیں ہوتی۔ اس میں صرف چھوٹی انگلیوں کا درد نہیں ہوتا بلکہ بڑے جوڑوں کا بھی درد ہوتا ہے۔

الرجی کے نتیجے میں نتھنے کانپتے ہوں کیفیت لائیکوپوڈیم میں بھی ہے۔ یعنی جب حالت زیادہ خراب ہو تو نتھنے کانپتے ہیں۔ یہ ایک عمومی کیفیت ہے جو کئی قسم کی بیماریوں میں ہوتی ہے۔

عموماً جس وقت پھیپھڑوں میں تکلیف ہو سانس جواب دے رہا ہو۔ اس وقت انٹی مونیم ٹارٹ مفید ہے۔ جن کے مسوڑھے جواب دے جائیں۔ روز مرہ دانتوں میں تکلیف ہو ان کے لئے بھی مفید ہو گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا بعض دفعہ دانتوں کی امراض کی تکلیف کی تمیز بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ مسوڑھوں کی تکالیف میں۔ حمل میں دانت درد ہو تو میگنیشا کارب MagCarb۔ اگر سیاہی زیادہ ہو تو کری اوزوٹ Kreosot مفید ہے۔ دانتوں کے چھلکے ہڈی سے الگ ہو رہے ہوں تو کلکیریا فلور مفید ہے۔

مسوڑھوں کی دیگر ادویہ کاربو ویج۔ اینٹی مونیم ٹارٹ۔ اور امونیم کارب ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا مریضوں پر دوائیوں کے اثرات کا ریکارڈ رکھیں۔

اگر صرف آنکھ کا اوپر کا حصہ متورم ہو تو کالی کارب مفید ہے پوری آنکھ مکمل متورم ہو تو فاسفورس بہتر ہے۔

اینٹی مونیم ٹارٹ میوکس میمبرین Mucous Membrane کیلئے اور بریک ڈاؤن میں مفید ہے

اپیس میلیفیکا Apis Melifica۔ یہ دوا شہد کی مکھی کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ اس میں بھی خدا تعالیٰ نے شفا بخشی ہے۔ شہد کی شفا کا مثبت اثر ہوتا ہے مثبت ان معنوں میں کہ جو بھی مادے ہیں ان کے رد عمل کے طور پر اثر نہیں ہوتا۔

شہد پر تحقیق کریں حضرت صاحب نے فرمایا اس میں ایک طرف زہر ہے اور دوسری طرف شفا ہے۔ شفا کے مادوں کے ساتھ ساتھ اس کے زہر پر بھی تحقیق ہونی چاہئے۔ احمدیوں کو چاہئے کہ شہد پر تحقیق کریں۔ احمدی ڈاکٹروں کو شہد پر غور کرنا چاہئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ایک دفعہ وقف جدید میں مختلف موسموں، مختلف وقتوں، مختلف پھولوں وغیرہ اقسام کے الگ الگ شہد جمع کروائے۔ ان کے رنگوں کے اعتبار سے بھی ان کو الگ الگ کیا گیا۔ قرآن کریم نے ان کے رنگوں کے علیحدہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔ جب قرآن نے یہ بات بیان فرمائی ہے تو اس میں ضرور کوئی حکمت ہو گی حضرت صاحب نے فرمایا کہ انہی دنوں پھر ۱۹۸۲ء آگیا (اور حضرت صاحب مسند امامت پر فائز ہو گئے) جس سے یہ سلسلہ دیگر مصروفیات کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔

حضرت صاحب نے فرمایا شہد کے مختلف رنگوں پر غور کریں۔ مختلف موسموں اور مختلف پھولوں کو جمع کریں ان پر تحقیق کریں۔ یہ عمر بھر کی تحقیق ہے۔ مثلاً فرمایا کہ نجی کا شہد بالکل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ شہد پر رشیا (روس) انگلستان اور امریکہ میں تحقیق کی گئی ہے احمدی ڈاکٹروں کو چاہئے کہ شہد پر لٹریچر جمع کریں۔ لائبریریوں میں شہد کے بارے میں کتب پڑھیں۔ رشیا میں بھی یہ پروگرام سنا جا رہا ہے وہاں کی احمدی خواتین اور دوسرے لوگ اس پر غور کریں اور وہاں کی تحقیق کے نتائج سے آگاہ کریں۔ ماسکو میں ایک بہت ہی سکالرلی خاتون (عالمہ خاتون) احمدی ہوئی ہیں وہ ماسکو لائبریری سے اس کا پتہ کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا شہد پر جو حقیقی سائنٹفک تحقیق ہوئی ہے اس کے مطابق ڈنمارک میں بھی تحقیق ہوئی ہے۔ کینسر کے زخموں اور آنکھوں کی بیماریوں پر تحقیق چاہئے۔ اس پر جیسا کہ حق تھا تحقیق نہیں ہوئی۔ ایک چیز ہے جس کو قرآن کریم نے خاص طور پر بیان کرنے کے لئے چنا ہے اس پر اسی اہمیت کے اعتبار سے تحقیق چاہئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس پر پوری منصوبہ بندی کے ساتھ Systematically تحقیق کا پروگرام بنایا جائے۔ احمدیوں کو چاہئے کہ وہ اس تحقیق کا Synopsis بنائیں اور مجھے بھجوائیں تاکہ میں ان کو گائیڈ کر سکوں۔ اس سے تحقیق کا فائدہ ہو گا اس سے میں مختلف پہلو مختلف لوگوں میں تقسیم کر سکوں گا۔ تاکہ ایک ہی قسم کی تحقیق مختلف لوگ نہ کریں اور یہ تحقیق معین اور واضح ہو۔

حضرت صاحب نے فرمایا نیم کا شہد کڑوا بھی ہوتا ہے جسے لوگ پسند نہیں کرتے یہ ذیابیطس میں مفید ہوتا ہے۔ ایک دفعہ میں نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے لئے خاص طور پر جنگل سے تلاش کروایا تھا۔ اسی طرح کیکر کا شہد اپنا اثر رکھتا ہے مختلف موسموں، پھولوں، اور مختلف رنگوں کا شہد ملا کر ان کو ان کے رنگوں کے اعتبار سے الگ الگ کیا جائے پھر بیماریاں معین کی جائیں کہ فلاں شہد فلاں بیماری میں کام آتا ہے۔ اس سے تحقیق کے کئی رستے کھل سکتے ہیں۔

ایلنتھوز Allanthus کالے داغ اور جھلیوں میں بیماریوں کا بیٹھ رہنا۔ جھلیوں کا بریک ڈاؤن اور پرسوتی بخار میں مفید ہے۔ بالوں کے اگنے میں بھی اس سے علاج کیا جاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا سورائینم بھی گنجے پن میں مفید ہے۔ تاہم بال جھڑنے کی دوائی دینے کے لئے بال جھڑنے کی وجہ کا تعین ضروری ہے۔ احمدی ڈاکٹروں کو چاہئے کہ اس تحقیق کے میدان میں آگے بڑھیں۔ اس سے ان کی آمد بڑھے گی اور جب ان کی آمد بڑھے گی تو چندے بھی بڑھیں گے۔

لجنہ کالم

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں

جنگ سے واپسی پر رسول کریم ﷺ کی سواری کی باگ حضرت سعد بن معاذؓ پکڑے ہوئے فخر سے چلے آرہے تھے۔ جنگ میں آپ کا بھائی بھی مارا گیا تھا۔ مدینہ کے قریب پہنچ کر حضرت سعدؓ نے اپنی ماں کو آتے ہوئے دکھا اور کہا یا رسول اللہ میری ماں آرہی ہے۔

حضرت سعدؓ کی والدہ کی عمر اسی بیاسی سال کی تھی۔ آنکھوں کا نور جا چکا تھا۔ دھوپ چھاؤں مشکل سے نظر آتی تھی۔ رسول کریم ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر وہ بڑھیا بھی لڑکھڑاتی ہوئی مدینہ سے باہر نکلی جارہی تھی۔

جب حضرت سعدؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ میری ماں آرہی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری سواری کو ٹھہرا لو۔ جب آپؐ اس بوڑھی عورت کے قریب آئے تو اس نے اپنے بیٹوں کے متعلق کوئی خبر نہیں پوچھی۔ پوچھا تو یہ پوچھا کہ رسول کریم ﷺ کہاں ہیں۔ حضرت سعدؓ نے جواب دیا۔ آپ کے سامنے ہیں۔ اس بوڑھی عورت نے اوپر نظر اٹھائی اور اس کی کمزور نگاہیں رسول کریم ﷺ کے چہرے پر پھیل کر رہ گئیں۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ بی بی! مجھے افسوس ہے تمہارا جوان بیٹا اس جنگ میں شہید ہو گیا ہے۔ بڑھاپے میں کوئی شخص ایسی خبر سنتا ہے تو اس کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں لیکن اس بڑھیا نے کیسا محبت بھرا جواب دیا کہ یا رسول اللہؐ آپؐ کیسی باتیں کر رہے ہیں مجھے تو آپؐ کی خیریت کا فکر تھا۔

یہی وہ عورتیں تھیں جو اسلام کی اشاعت اور تبلیغ میں مردوں کے دوش بدوش چلتی تھیں۔ اور یہی وہ عورتیں تھیں جن کی قربانیوں پر اسلامی دنیا فخر کرتی ہے۔

صحابیات نے جو قربانیاں کیں آج تک دنیا کے پردے پر اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان کی قربانیاں جو انہوں نے اپنی جان پر کھیل کر کیں اللہ تعالیٰ کو ایسی پیاری لگیں کہ اللہ تعالیٰ نے بہت جلد ان کو کامیابی عطا کی اور دوسری قومیں جس کام کو صدیوں میں نہ کر سکیں ان کو صحابہؓ اور صحابیاتؓ نے چند سالوں کے اندر کر کے دکھا دیا۔ رسول کریم ﷺ ہجرت کر کے جب مدینہ پہنچے تو اس وقت آپؐ تن تنہا تھے۔ آپؐ ایک بے کس اور بے بس وجود تھے لیکن ابھی آٹھ سال نہیں گزرے تھے کہ آپؐ فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے۔ آٹھ سال کے اندر اندر مردوں اور عورتوں نے ایسے رنگ میں قربانیاں کیں کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے لئے جوش میں آیا اور ان پر کامیابی کے دروازے کھول دئے۔ رسول کریم ﷺ کی وفات کے وقت تمام عرب میں اسلام پھیل چکا تھا۔

رسول کریم ﷺ کی صحابیاتؓ ہر قربانی پر آپؐ سے یہ عرض کرتی تھیں کہ یا رسول اللہ! کیا ان قربانیوں میں ہمارا حصہ نہیں۔ مرد ہر میدان میں قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں لیکن ہم جہاد وغیرہ میں حصہ نہیں لے سکتیں آپؐ ہمیں کیوں اس میں حصہ نہیں لینے دیتے۔

اس زمانہ کی عورتیں قربانی کے کام کر کے مردوں کا مقابلہ کرتی تھیں۔ اور آج کل کی عورتیں اپنے نکمے پن سے مردوں کا مقابلہ کرتی ہیں۔

رسول کریم ﷺ ایک دفعہ جنگ کے لئے جانے لگیں تو ایک صحابیہؓ بھی لشکر میں آ شامل ہوئیں۔ جب صحابہؓ نے اس کو منع کیا تو اس عورت نے کہا کیوں، ہم کیوں نہ جائیں، کیا ہم پر اسلام کی خدمت فرض نہیں۔ اس کا یہ جواب سن کر رسول کریم ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا اسے بھی ساتھ لے چلو۔ زخمیوں کو پانی پلانا اور ان کی مرہم پٹی کرنے کا کام اس کے سپرد کر دیا۔ فتح کے بعد جب مال غنیمت تقسیم ہوا تو مال غنیمت میں اس عورت کا حصہ بھی ایک مرد کے برابر رکھا گیا۔

اس کے بعد رسول کریم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپؐ جنگ کے لئے جاتے تو کچھ عورتوں کو بھی ساتھ لے جاتے جو نرسنگ کا کام کرتیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۱۰۔ دسمبر ۱۹۴۸ء کو انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کر کے اس کا اعلان عام کیا۔ ان صفحات پر اس منشور کا مکمل متن درج ہے۔ اس تاریخی کارنامے کے بعد اسمبلی نے اپنے تمام ممبر ممالک پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے ہاں اس کا اعلان کریں اور اس کی نشرواشاعت میں حصہ لیں مثلاً یہ کہ اسے نمایاں مقامات پر آویزاں کیا جائے اور خاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

تمہید چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی انصاف اور امن کی بنیاد ہے۔

چونکہ انسانی حقوق سے لاپرواہی اور ان کی بے حرمتی اکثر ایسے وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوئی ہے۔ جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمے پہنچے ہیں اور عام انسانوں کی بلند ترین آرزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں۔

چونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعہ محفوظ رکھا جائے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجز آکر جبر اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہو۔

چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے۔

چونکہ اقوام متحدہ کی ممبر قوموں نے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

چونکہ ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے۔

چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لئے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ لیں۔

لہٰذا جنرل اسمبلی اعلان کرتی ہے کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصول مقصد کا مشترک معیار ہو گا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں منوانے کے لئے بتدریج کوشش کر سکے۔

دفعہ ۱۔ تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے اس لئے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ کا سلوک کرنا چاہئے۔

دفعہ ۲۔ (۱) ہر شخص ان تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کئے گئے ہیں اور اس حق پر نسل رنگ جنس' زبان' مذہب اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے قوم' معاشرے' دولت' یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہ پڑے گا اس کے علاوہ جس علاقہ یا ملک سے جو شخص تعلق رکھتا ہے' اس کی سیاسی کیفیت دائرہ اختیار یا بین الاقوامی حیثیت کی بناء پر اس سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو یا تولیتی ہو یا غیر مختار ہو یا.... سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳۔ ہر شخص کو اپنی جان' آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ ۴۔ کوئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا غلامی اور بردہ فروشی چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵۔ کسی شخص کو جسمانی اذیت یا ظالمانہ انسانیت سوز یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶۔ ہر شخص کا حق ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور سب بغیر کسی تفریق کے قانون کے اندر امان پانے کے برابر کے حق دار ہیں اس اعلان کے خلاف جو تفریق کی جائے یا جس تفریق کے لئے ترغیب دی جائے اس سے سب برابر کے بچاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸۔ ہر شخص کو ان افعال کے خلاف جو اس دستور یا قانون میں دیئے ہوئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں با اختیار قومی عدالتوں سے موثر طریقے پر چارہ جوئی کرنے کا پورا حق ہے۔

دفعہ ۹۔ کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار نظربند یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰۔ ہر ایک شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کا تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمہ کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے پر ہو۔

دفعہ ۱۱۔ (۱) ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری کا الزام عائد کیا جائے بے گناہ شمار کئے جانے کا حق ہے تاوقتیکہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا چکا ہو۔

(۲) کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فرو گذاشت کی بناء پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا کسی تعزیری جرم میں ماخوذ نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲۔ کسی شخص کی نجی زندگی' خانگی زندگی' گھربار وخط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کئے جائیں گے ہر شخص کا حق ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) ہر شخص کا حق ہے کہ اسے ہر ریاست کے حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو۔

(۲) ہر شخص کو اس بات کا حق ہے کہ وہ ملک سے چلا جائے۔ چاہے یہ ملک اس کا اپنا ہو۔ اور اسی طرح اسے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق ہے۔

دفعہ ۱۴۔ (۱) ہر شخص کو ایذا رسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے' اور پناہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔

(۲) یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال میں نہیں لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصول کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵۔ (۱) ہر شخص کو قومیت کا حق ہے۔

(۲) کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶۔ (۱) بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو نسل قومیت یا مذہب کی بناء پر لگائی جائے۔ شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح' ازدواجی زندگی اور نکاح کو فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حق حاصل ہیں۔

(۲) نکاح فریقین کی پوری اور آزاد رضامندی سے ہو گا۔

(۳) خاندان معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے۔ اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷۔ (۱) ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد رکھنے کا حق ہے

(۲) کسی شخص کو زبردستی محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸۔ ہر انسان کو آزادی فکر آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا پورا حق ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور پبلک میں یا نجی طور پر تنہا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ عمل عبادت اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹۔ ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنی رائے قائم کرے اور جس ذریعے سے چاہے بغیر ملکی سرحدوں کا خیال کئے علم اور خیالات کی تلاش کرے۔ انہیں حاصل کرے اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) ہر شخص کو پرامن طریقے پر ملنے جلنے اور انجمنیں قائم کرنے کی آزادی کا حق ہے۔

(۳) کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

دفعہ ۲۱۔ (۱) ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق ہے۔

(۲) ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق ہے۔

(۳) عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہوگی۔ یہ مرضی وقتاً فوقتاً ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہندگی سے ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے آزادانہ طریق رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

دفعہ ۲۲۔ معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی کہ وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی معاشرتی اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے جو اس کی عزت اور شخصیت کے آزاد نشوونما کے لئے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳۔ (۱) ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب کام کاج کی مناسب و معقول شرائط اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق ہے۔

(۲) ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لئے مساوی معاوضے کا حق ہے۔

(۳) ہر شخص جو کام کرتا ہے ایسے مناسب و معقول مشاہرے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل و عیال کے لئے باعزت زندگی کا ضامن ہو اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دوسرے ذریعوں سے اضافہ کیا جاسکے۔

(۴) ہر شخص کو اپنے مفاد کے بچاؤ کے لئے تجارتی انجمنیں قائم کرنے اور اس میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴۔ ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق ہے۔ جس میں کام کے گھنٹوں کی حد بندی اور تنخواہ کے علاوہ مقررہ وقفوں کے ساتھ تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵۔ (۱) ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے مناسب معیار زندگی کا حق ہے جس میں خوراک، پوشاک، مکان اور علاج کی سہولتیں اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات شامل ہیں اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا ان حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں اس کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

(۲) زچہ و بچہ خاص توجہ اور امداد کے حقدار ہیں تمام بچے خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶۔ (۱) ہر شخص کو تعلیم کا حق ہے۔ تعلیم مفت ہوگی۔ کم سے کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں ابتدائی تعلیم جبری ہوگی۔ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بناء پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا سب کے لئے مساوی طور پر ممکن ہوگا۔

(۲) تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشوونما ہوگا۔ اور وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ ہوگی۔ وہ تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت رواداری اور دوستی کو ترقی دے گی۔ اور امن کو برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

(۳) والدین کو اس بات کے انتخاب کا اولین حق ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷۔ (۱) ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے ادبیات سے مستفید ہونے اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

(۲) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے ان اخلاقی اور مادی مفاد کا بچاؤ کیا جائے جو اسے ایسی سائنسی، علمی یا ادبی تصنیف سے جس کا وہ مصنف ہے حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ ۲۸۔ (۱) ہر شخص پر معاشرے کے حق ہیں کیونکہ معاشرے میں رہ کر ہی اس شخصیت کی آزادانہ پوری نشوونما ممکن ہے۔

(۲) اپنی آزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہوگا۔ جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے یا جمہوری نظام میں اخلاق امن عامہ اور عام فلاح و بہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے لئے قانون کی طرف سے عائد کئے گئے ہیں۔

(روزنامہ الفضل مورخہ ۸۔ دسمبر ۱۹۶۷ء)

یاد رفتگان — حمیدہ بشیر احمد صاحب

مکرمہ شیریں حمید صاحبہ

میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالحمید لاہور کی اہلیہ شیریں حمید مختصر سی علالت کے بعد ۳۰ مئی کو لاہور میں انتقال کر گئیں۔

عزیزہ کی وفات سے جو خلا خاندان میں پیدا ہوا ہے۔ وہ ایک حد تک ناقابل برداشت ہے۔ لیکن جدائی کتنی ہی روح فرسا کیوں نہ ہو۔ اور جانے والے پیاروں کی یاد بے قرار رکھے۔ مگر ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے آگے سر جھکانا ہوتا ہے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

خوش خلق۔ خوش گفتار اور محبت بھرا وجود عزیزہ شیریں محترم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چیف میڈیکل آفیسر ریلوے کی بیٹی اور محترم چوہدری محمد حسین صاحب آف جھنگ (والد محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب لندن) کی بہو تھیں۔

لجنہ اماء اللہ کی سرگرم رکن۔ تہران ایران میں بطور صدر خدمت دین کی توفیق پائی۔

۸۱۔ ۱۹۸۰ء میں موصوفہ کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے لجنہ اماء اللہ کراچی کا انتظام چلانے کے لئے ۵ رکنی کمیٹی کا رکن مقرر فرمایا۔ وہ محترمہ بشریٰ داؤد کی ساتھی کارکن رہیں اور خوش اسلوبی سے اپنا کام پورا کرتی تھیں۔

۱۹۸۱ء میں لاہور اپنے شوہر محترم کے ہمراہ چلی گئیں وہاں بھی ۱۹۹۲ء تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ جنوبی چھاؤنی خدمت کی توفیق ملی۔

وفات کے بعد اس کی دوست ممبرات اس کی یاد میں بے قرار تھیں اور محبت سے یاد کر رہی تھیں موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین سے پہلے ہم لوگ دارالضیافت میں عزیزہ کے بھائی کی انتظار میں رہے جو بیرون ملک سے آرہے تھے۔

اس وقت مجھے رشک آتا تھا۔ کہ خاندان حضرت بانی سلسلہ کی خواتین مبارکہ دارالضیافت میں تشریف لاتی رہیں ہماری واجب الاحترام پیاری آپا جان حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور ان کی صاحبزادی محترمہ امۃ المتین صاحبہ تدفین تک وہاں موجود رہیں۔ شیریں کتنی خوش نصیب تھیں۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں اعلیٰ مقام بخشے اور اس کے شوہر محترم اور تینوں بچوں کا خود حافظ ناصر ہو اور سب کو صبر عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۵۵۴ میں امۃ القیوم ثاقب زوجہ محمود ناصر ثاقب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر ۳۰ گجرات حال بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۵-۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زیور طلائی ۱۱ تولہ مالیتی ۸۵۰۰ روپے ۲۔ نقد ۷۰۰۰ روپے ۳۔ حق مہر دس ہزار روپے (۱۰۰۰۰ روپے) اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امۃ القیوم ثاقب احمدیہ بیت الحمد مصطفےٰ ٹاؤن بھلوال شہر ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر ۱ محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر ۲۵۰۹۹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲ سید مبشر احمد ایاز وصیت نمبر ۲۳۱۳۳۔

کوشش کرو اور خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں۔ تا تمہاری نیکیاں کمال کو پہنچیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

بقیہ صفحہ ۴

دفعہ آپ کی بیویاں بھی جنگ میں شامل ہوتیں اور نرسنگ کا کام کرتیں۔ جنگ احد میں [illegible] حضرت فاطمہ بھی شامل تھیں۔ [illegible] جس میں صحابیات پیچھے رہی ہوں۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ جہاں مومن مردوں کا ذکر کرتا ہے وہاں مقابل میں عورتوں کا بھی ذکر کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفینِ نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

فاطمہ بتول ارم بنت سرفراز احمد دلشاد سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

وقاص الرحمان ابن لطف الرحمان لانڈھی کراچی

نوید احمد کھوکھر ابن وسیم احمد کھوکھر گوجرانوالہ

ارم شہزادی بنت گوہر دین بھون ضلع چکوال

مصلح الدین ثاقب ابن حکیم خالد محمود کوٹ لکھپت لاہور

نازیہ صادق بنت محمد صادق بھون ضلع چکوال

اعجاز احمد ابن راجہ ممتاز احمد بھون ضلع چکوال

نائلہ بشیر بنت محمد بشیر خان علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

سعید احمد ابن محمد منور پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد

عاصمہ رانی بنت ذوالفقار احمد بھون ضلع چکوال

عذرہ پروین بنت بشارت احمد بھون ضلع چکوال

نوید احمد ابن وزیر احمد تخت ہزارہ

سعدیہ امین بنت امین احمد تنویر مربی سلسلہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔

عبدالعزیز ابن محمد لطیف بھون ضلع چکوال

ہومیوپیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز

• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیو پیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔

• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیو کیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ اسی طرح انگلش میں ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771
04524-211283
فیکس (92-4524) 212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- جون-1994ء
گرمی کی شدت میں کمی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ ملک بھر میں تجارتی اور صنعتی اداروں میں دوسرے روز بھی ہڑتال رہی۔ تمام بڑے کاروباری مراکز بند رہے۔ چھوٹے دکانداروں نے معمول کے مطابق کاروبار کیا۔ ریستوران بھی کھلے رہے۔ بعض علاقوں میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ قائد آباد۔ جوہر آباد اور نارووال میں ہڑتال نہیں ہوئی۔ وفاقی وزیر تجارت کی ذاتی کمپنی [illegible] کی دکانیں بھی بند رہیں۔ ٹرانسپورٹ کی ہڑتال نہیں ہوئی۔ صنعت کاروں اور تاجروں نے بازووں پر سیاہ پٹیاں باندھیں۔ بعض مقامات پر ٹرانسپورٹرز بھی ہڑتال میں شامل رہے۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

○ وفاقی ایوان صنعت و تجارت کے صدر مسٹر ایس ایم منیر نے تاجروں سے کہا ہے کہ وہ دو دن کی ہڑتال کے بعد اب کام شروع کر دیں مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ آئندہ کے لائحہ عمل کا انتظار کریں۔

○ حکومت نے تاجروں سے رابطہ کیا ہے اور دوبارہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ تاجروں کی فیڈریشن کا وفد وزیر اعظم سے ملنا چاہتا ہے تاکہ انہیں بیوروکریسی کے عدم تعاون کے رویے سے آگاہ کر سکے۔

○ حکومت نے ٹیکسوں کی ادائیگی کے لئے ریلیف پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ چھپائی گئی آمدنی سے اب ۱۰ کی بجائے ۴ گنا زیادہ رقم وصول کی جائے گی۔ ٹیکس انسپکٹروں سے ٹیکس چھپانے والوں کو گرفتار کرنے کا اختیار واپس لے لیا گیا ہے۔ صرف انکم ٹیکس آفیسر یا اسسٹنٹ کلکٹر ہی گرفتار کر سکیں گے۔

○ قومی اسمبلی نے وفاقی بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔ اپوزیشن نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اپوزیشن کے ساتھ بائیکاٹ کرنے والوں میں جماعت اسلامی، پختون خواہ، جے یو پی، پی این پی اور سپاہ صحابہ بھی شامل ہو گئیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے دعویٰ کیا ہے کہ قومی اسمبلی میں حکومت کی برتری جلد ختم ہو جائے گی۔ عوام نے خیبر سے کراچی تک دوکانیں اور کاروبار بند کر کے حکومت کے خلاف عدم اعتماد کا واضح اظہار کر دیا ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم اور ان کے شوہر ٹیکس چوری چھوڑ دیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستانی سرحد پر پرتھوی میزائل کی تنصیب بین الاقوامی قوانین کے منافی ہے۔ کشمیر میں ظلم کا کوئی حساب نہیں چار سال میں ۱۵ ہزار بے گناہ شہید کر دیئے گئے۔ انہوں نے دنیا کی انصاف پسند قوموں سے کہا کہ وہ کشمیر کے مسئلے پر بھارت کی مذمت کریں۔

○ بھارت نے چھ ماہ کے دوران کنٹرول لائن کی ۷۲۰ خلاف ورزیاں کیں۔ بھارتی فوج کی فائرنگ سے ۲۱۔ افراد جاں بحق اور ۱۰۵ زخمی ہوئے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس محبوب احمد نے شرعی عدالت کے جج کا حلف نہیں اٹھایا۔ بعض اطلاعات کے مطابق وہ رخصت پر چلے گئے ہیں۔

○ بوسنیا میں مسلح افواج کے چیف کمانڈر شیخ ابو عبدالعزیز نے بتایا ہے کہ بوسنیا میں سربوں اور کروٹس کی طرف سے خواتین کی بے حرمتی کے واقعات ختم ہو گئے ہیں۔ ۵۰ لاکھ کی آبادی میں سے ۱۵۔ لاکھ مسلمان ہجرت کر گئے ہیں ۳ لاکھ شہید ہو چکے ہیں۔ تاہم اب بوسنیا پر مسلمانوں کا غلبہ نظر آتا ہے۔

○ پنجاب کا بجٹ اپوزیشن کے واک آؤٹ کے دوران ایک ترمیم سے منظور کر لیا گیا۔ تاجروں کی ہڑتال کی حمایت میں اپوزیشن نے دو منٹ کا علامتی واک آؤٹ کیا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہوائی جہاز خریدنے کا فیصلہ کر کے پنجاب حکومت نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ صوبائی حکومتوں سے باہمی مشورے کے بعد طے پایا تھا کہ کوئی حکومت جہاز اور نئی گاڑی نہیں خریدے گی۔ اجتماعی فیصلوں پر انفرادی فیصلوں کی فوقیت برداشت نہیں کی جائے گی۔

○ حکومت پنجاب نے بلدیاتی انتخابات کے لئے ووٹر کی عمر کم کر کے ۱۸ سال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لئے نئی انتخابی فہرستیں تیار کی جائیں گی انتخابات ۲۷۔ جولائی کو ہی ہوں گے۔

○ حکومت نے جوابی کارروائی کے طور پر تاجروں کے اثاثوں کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ لاہور ملتان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور ڈویژنوں میں صرف ۴ ہزار ٹیکس دیتے ہیں جبکہ ان کی اصل تعداد لاکھوں میں ہونی چاہئے۔ لبرٹی مارکیٹ کے ۶۰۰ میں سے صرف ۱۴۷ دکاندار انکم ٹیکس یا ویلتھ ٹیکس دیتے ہیں۔

○ صدر مملکت نے کہا ہے کہ میں تاجروں کے مطالبات ماننے کا مجاز نہیں ہوں اس مقصد کے لئے متعلقہ وزیروں سے رابطہ کیا جائے۔

○ پنجاب کابینہ میں مزید ۴ وزراء نے حلف اٹھا لیا۔ ضلع جھنگ کے قاضی علی حسن کو مشیر مقرر کر دیا گیا۔

○ وفاقی وزیر بجلی و پانی ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ انشاء اللہ کالا باغ ڈیم بنانے میں کامیاب ہوں گے۔